14/اگست، یوم آزادی

عبداللطیف خالد چیمہ

پاکستان کسی وقتی ہنگامے یا عارضی تحریک کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک صدی پر محیط جدو جہد اور پھر جان و مال کی لازوال قربانیوں کا ثمر ہے، لیکن واحسرتا! کہ آج 70 برس (قمری حساب سے 72 برس) بعد بھی یہاں کے حکمرانوں، سیاستدانوں اور رولنگ کلاس کی لوٹ مار، کرپشن اور غریب عوام کے استحصال کے باوجود بھی (آدھا ملک) باقی ہے جو تختۂ مشق بنا ہوا ہے اور لوٹ کھسوٹ کے ماہر اپنی ''انجینئر نگ'' پر استقامت سے قائم ہیں، جس دانشور کو جب موقع ملتا ہے، وہ بانی پاکستان کے وژن کے برعکس اس کا مقصدِ قیام ''سیکولر ریاست'' بتانے میں جس ڈھٹائی سے کام لیتا ہے، ''خدا پناہ''! اب نوبت کہاں تک پہنچ چکی ہے اور پانامہ کیس سے کیا کیا برآمد ہو چکا ہے، سب آپ کے سامنے ہے، زندہ قومیں اپنے ماضی سے جڑی رہ کر ہی ترقی کی راہیں نکالتی ہیں اور نشان منزل کو کبھی پس پُشت نہیں ڈالتیں۔ 1973ء کے آئین میں درج ہے کہ ''مسلمانوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ انفرادی و اجتماعی شعبۂ ہائے حیات میں اُن تعلیمات اسلامی و اقتضائے اسلامی کے مطابق جو قرآن کریم اور سنت میں موجود ہیں، اپنی زندگی کو ڈھالیں''۔ آج 70 ویں یوم آزادی کے موقع پر بھانڈوں کی خرافات اور قوم کی بچیوں کو نچوانے کی بجائے ہم وطن عزیز میں اسلامی نظام کے نفاذ اور پاکستان سے بدامنی اور دہشت گردی کے خاتمے کا عہد کریں تو یہ یوم آزادی ہے ورنہ۔۔۔؟

بانی پاکستان محمد علی جناح مرحوم نے 21۔ مارچ 1948ء کو اپنی ایک تقریر میں واضح طور پر فرمایا تھا کہ:

''پاکستان کسی ایک طبقے کی لوٹ کھسوٹ اور اجارہ داری کے لیے نہیں بنا۔ پاکستان میں رہنے والے ہر شخص کو ترقی کے برابر مواقع ملیں گے۔ پاکستان امیروں، جاگیرداروں اور نوابوں کی لوٹ کھسوٹ کے لیے نہیں بنایا گیا۔ پاکستان غریبوں کی قربانیوں سے بنا ہے، پاکستان غریبوں کا ملک ہے۔ اس پر غریبوں کو حکومت کا حق ہے۔ پاکستان میں رہنے والے ہر شخص کا معیار زندگی اتنا بلند کیا جائے کہ غریبوں اور امیروں میں تفاوت باقی نہ رہے۔ پاکستان کا اقتصادی نظام اس کے غیر فانی اصولوں پر ترتیب دیا جائیگا۔ ان اصولوں پر جنھوں نے غلاموں کو تاج و تخت کا مالک بنا دیا''۔ انہوں نے سخت لب و لہجہ میں فرمایا کہ: ''میں ضروری سمجھتا ہوں کہ زمینداروں اور سرمایہ داروں کو متنبہ کر دوں کہ اس طبقہ کی خوشحالی کی قیمت غریبوں نے ادا کی ہے ان کی خوشی کا سہرا جس نظام کے سر ہے وہ انتہائی ظالمانہ شر انگیز ہے۔ اس نے اپنے پروردہ عناصر کو اس حد تک خود غرض بنا دیا ہے کہ انہیں دلیل سے قائل نہیں کیا جا سکتا۔ اپنی مقصد برآری کے پروردہ عناصر کو اس قدر خود غرض بنا دیا ہے کہ عوام کا استحصال کرنے کی خوئے بد ان کے خون میں رچ گئی ہے''۔ سرمایہ دارانہ نظام مغرب کی تباہی کا سبب بن